لاتا ہے۔ اندازِ بیان بڑا مؤثر ہے اور ناول نگار کے گہرے احساس کا پتہ دیتا ہے۔

مقالاتِ یومِ شبلیؒ | مرتب: حافظ نذر احمد صاحب۔ ناشر: مسلم اکیڈیمی، ۱۸ محمد نگر۔ لاہور۔ صفحات ۱۰۰۔ قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے۔

۱۹۶۸ء میں شبلی کالج، لاہور میں بڑے اہتمام کے ساتھ یومِ شبلی منایا گیا۔ اس میں ملک کے نامور اصحابِ علم نے شرکت کی اور مولانا شبلی مرحوم کی علمی اور تصنیفی سرگرمیوں پر متعدد مقالات پڑھے۔ زیرِ تبصرہ کتاب ان بیش قیمت مقالات کا مجموعہ ہے۔ مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، پروفیسر افتخار احمد چشتی، سید غلام شبیر بخاری، مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل، پروفیسر شیخ محمد عثمان، ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی۔ احسان بی۔ اے اور خالد کاشمیری شامل ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ کے زخم | تالیف: گلب پاشا۔ ترجمہ: جناب ضیا شاہد۔ شائع کردہ: مکتبہ اردو ڈائجسٹ۔ سمن آباد، لاہور۔ صفحات: ۷۵۔ قیمت ۲ روپے۔

کتاب کے مصنف کا نام مشرقِ وسطیٰ بالخصوص اُردن کی تاریخ اور اس کے حالات پر نظر رکھنے والوں کے لیے نیا نہیں وہ نسلاً انگریز ہیں مگر انھوں نے عرب ممالک اور خاص طور پر اُردن کے ساتھ ایسی مناسبت پیدا کی کہ وہ عرب معاشرے کے اندر پوری طرح جذب ہو کر رہ گئے۔ ان کی قابلیت پر اعتماد کر کے انہیں اُردن کی عرب فوج کی قیادت سونپی گئی اور ۱۹۲۸ء سے مارچ ۱۹۵۵ء تک کے عرصے میں وہ فوج پر ہی نہیں بلکہ اُردن کی سیاست پر چھائے رہے۔ عرب ممالک سے اتنا قریبی تعلق ہونے کی وجہ سے گلب پاشا کی تصریحات میں گہرائی ہے ۔۔۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں مصنف نے برطانوی قوم اور حکومت کو صیہونیت نوازی کی پالیسی کے تباہ کن نتائج سے خبردار کیا ہے اور اسے بتایا ہے کہ روس اگر مشرقِ وسطیٰ پر قابض ہو گیا تو نہ صرف عرب ممالک برباد ہوں گے بلکہ خود برطانوی مفادات کو بھی شدید نقصان پہنچے گا۔

مشرقِ وسطیٰ کے حالات کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید کوشش ہے۔ فاضل مترجم نے اس تصنیف کو بڑی عمدگی اور فنی مہارت کے ساتھ اُردو کے سانچے میں ڈھالا ہے۔ کتاب کا معیارِ کتابت و طباعت اونچا ہے۔